کے ای ایس سی کے نظام کو بہتر بنایا جائے یا اسے دوبارہ قومی تحویل میں لیا جائے۔الطاف حسین

لندن۔۔۔18 جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں بجلی کے سنگین بحران کو حل کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کئے جائیں۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی میں بجلی کا بحران اس قدر سنگین ہوگیا ہے کہ گزشتہ چوبیس گھنٹوں سے کراچی کا پورا نظام زندگی مفلوج ہے اورعوام پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں بجلی کے سنگین ہوتے ہوئے بحران کو حل کرنے کیلئے روایتی بیانات سے ہٹ کرحقیقت پسندانہ عملی اقدامات کئے جائیں، کے ای ایس سی کے نظام کو بہتر بنایا جائے یا پھر کے ای ایس سی کی نجکاری ختم کرکے اسے دوبارہ قومی تحویل میں لیا جائے۔

دہشت گرد وزیر کے بیان کے بعد اس حقیقت میں کوئی کلام نہیں کہ جماعت اسلامی لاہور میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر حملے میں ملوث ہے۔رابطہ کمیٹی

حملے میں ملوث دہشت گردوں نے جماعت اسلامی کے مرکز منصورہ میں قیام کیا جہاں دہشت گردی کیلئے انہیں اسلحہ بھی فراہم کیا گیا

دہشت گرد وزیر احمد کے اقبالی بیان سے جماعت اسلامی کے چہرے سے شرافت اور امن پسندی کا نقاب اتر گیا ہے

کراچی۔۔۔18 جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ لاہور میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر حملے میں ملوث دہشت گردوں سے ہونے والی تحقیقات سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آگئی ہے کہ جماعت اسلامی سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر حملے میں ملوث ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ کوئی الزام نہیں بلکہ سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر حملے میں ملوث دہشت گرد وزیر احمد نے گزشتہ روز پولیس حکام کے سامنے میڈیا کو خود بتایا کہ حملے سے دو روز قبل اس سمیت دیگر دہشت گردوں نے جماعت اسلامی کے مرکز منصورہ میں قیام کیا جہاں دہشت گردی کیلئے انہیں اسلحہ بھی فراہم کیا گیا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دہشت گرد وزیر کے بیان کے بعد اب اس حقیقت میں کوئی کلام نہیں ہے کہ جماعت اسلامی لاہور میں ہونے والے دہشت گردی کے اس واقعہ میں پوری طرح ملوث ہے جس میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کے زخمی ہونے کے ساتھ ساتھ کئی پولیس اہلکار شہید ہوئے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دہشت گرد وزیر احمد کے اقبالی بیان سے جماعت اسلامی کے چہرے سے شرافت اور امن پسندی کا نقاب اتر گیا ہے اور قوم کے سامنے ایک بار پھر یہ حقیقت واضح ہوگئی ہے کہ لاہور سمیت ملک کے مختلف شہروں میں پولیس،فوج،ایف سی کے قافلوں،چیک پوسٹوں،مسجدوں،امام بارگاہوں،ہوٹلوں اور پبلک مقامات پر خودکش حملوں،بم دھماکوں اور دہشت گردی کی دیگر کارروائیوں میں جماعت اسلامی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر ملوث ہے۔یہی وجہ ہے کہ جماعت اسلامی طالبان کی جانب سے خودکش حملوں اور دہشت گردی کی کارروائیوں کی مذمت کرنے کے بجائے ہمیشہ ان کو درست اور جائز قرار دیتی آئی ہے اور ان حملوں کو درست قرار دینے کیلئے مختلف جواز بھی تراشتی رہی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اب یہ حقیقت بھی پایہء ثبوت کو پہنچ گئی ہے جماعت اسلامی نہ صرف ملک دشمن طالبان کی سرپرستی کررہی ہے بلکہ خود بھی ملک کو غیر مستحکم کرنے میں مصروف ہے۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی،وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک اور تمام سیکورٹی حکام سے مطالبہ کیا کہ سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر حملے میں ملوث دہشت گردوں کے جماعت اسلامی کے مرکز منصورہ میں قیام اور دہشت گردوں کی معاونت کی تحقیقات کرائی جائے اور دہشت گردی کے اس واقعہ میں ملوث جماعت اسلامی کے دہشت گردوں کو بھی گرفتار کیا جائے۔

آزاد کشمیر کے ضلع بھمبر کی مختلف سیاسی وسماجی شخصیات کی ایم کیوایم میں شمولیت

ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والوں میں پیپلزمسلم لیگ بھمبر کے سابق صدر چوہدری فضل الرحمٰن آف ڈھبکی، مسلم کانفرنس سعودی عرب کے سابق صدر میجر (ر) جاوید اقبال اور دیگر شامل ہیں

مظفر آباد ---18 جون 2009ء

آزاد کشمیر کے ضلع بھمبر کی مختلف سیاسی وسماجی شخصیات نے قائد تحریک الطاف حسین کے فکر وفلسفہ سے متاثر ہوکر ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والوں میں پیپلزمسلم لیگ بھمبر کے سابق صدر اور زکوۃ کمیٹی کے سابق چیئرمین چوہدری فضل الرحمٰن آف ڈھبکی، مسلم کانفرنس سعودی عرب کے سابق صدر میجر (ر) جاوید اقبال اور دیگر شامل ہیں۔ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان انہوں نے ایم کیوایم کی تنظیم سازی مہم کے دوران اجتماع میں کیا۔ان کا کہنا تھا کہ دیگر جماعتوں میں موروثی نظام ہے اور وہ عوام کے بجائے اپنے خاندان کے مفادات کیلئے کام کررہی ہیں جبکہ ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس میں وراثتی نظام نہیں ہے، قائد تحریک الطاف حسین نے آج تک نہ تو خود الیکشن لڑا اور نہ ہی اپنے خاندان کے کسی فرد کو الیکشن لڑایا بلکہ ایم کیوایم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور چند خاندانوں کے بجائے عوام کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔اس موقع پر ایم کیوایم آزاد کشمیر کے جوائنٹ انچارج امتیاز احمد مرزا، ضلع بھمبر کے انچارج چوہدری نصراللہ، ممبر تحصیل کمیٹی مرزا ندیم، لیبر ونگ بھمبر کے انچارج چوہدری محمد صادق، ممبر ضلع کمیٹی مرزا مختار احمد، یوتھ ونگ کے انچارج عدنان احمد، میڈیا انچارج آفتاب مرزا اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

ایم کیوایم کے تحت جمعہ 19، جون کا دن یومِ سیاہ کے طور ملک بھر میں منایا جائیگا

مرکز، زون، سیکٹرو یونٹس اور ضلعی سطح پر 1992ء کے فوجی آپریشن کے دوران شہید ہونیوالے ایم کیوایم کے کارکنان کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی جائے

قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہوگا

کراچی ---18، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 19/جون بروز جمعہ یوم سیاہ کے طور پر ملک بھر میں منایا جائیگا جبکہ یومِ سیاہ کے موقع پر 19/جون 1992ء کے حق پرست شہداء کی 17 برسی کے سلسلے میں شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے کراچی سمیت ملک بھر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے چھوٹے بڑے اجتماعات بھی منعقد کیے جائیں گے۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع عصرتا مغرب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں منعقد ہوگا جس میں رابطہ کمیٹی کے ارکان، وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح سے منتخب حق پرست نمائندگان، ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان، علاقائی سیکٹرز و یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد عوام کے علاوہ حق پرست شہداء کے لواحقین بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔کراچی کی طرح سندھ کے تمام زونل دفاتر، صوبہ پنجاب، پختونخواہ اور بلوچستان سمیت آزاد کشمیر میں بھی یومِ سیاہ کے موقع پر حق پرست شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کیے جائینگے۔واضح رہے کہ آج سے سترہ سال قبل 19/جون 1992ء جمعہ کے روز ایم کیوایم کیخلاف ریاستی آپریشن شروع کیا گیا تھا جس کے دوران ایم کیوایم پندرہ ہزار سے زائد معصوم وبے گناہ ذمہ داران وکارکنان اوران کے عزیز واقارب کو ماورائے عدالت قتل ،ٹارگٹ کلنگ اور سرکاری ٹارچر سیلوں میں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد بے دردی سے شہید کردیا گیا تھا جبکہ ایم کیوایم کے 28 کارکنان جنہیں انکے گھروں سے گرفتار کیا گیا تھا سترہ سال گزرنے کے باوجود آج تک اپنے گھروں کو نہیں پہنچے ہیں اور تمام تر کوششوں کے باوجود تاحال لاپتہ ہیں جنکے اہل خانہ انہیں بازیاب کروانے کیلئے حکومتِ وقت بھی مطالبہ کررہے ہیں۔

ایم کیوایم کے کارکن کی اہلیہ ساجدہ حنیف اور والدہ سلطانہ بیگم کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔18، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 161 کے کارکن محمد حنیف کی اہلیہ ساجدہ حنیف اور ایم کیوایم شاہ فیصل کالونی سیکٹر یونٹ 106 کے کارکن ہمایوں نعمانی کی والدہ سلطانہ بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل دے۔(آمین)

کراچی سمیت سندھ کے 11 اضلاع میں بجلی کے تعطل پر حق پرست اراکین اسمبلی کا اسمبلی کے اجلاس سے واک آؤٹ
سندھ کے عوام کو ایم کیوایم کا ساتھ دینے پر سزا دی جارہی ہے، بجلی کا تعطل کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

اسلام آباد۔۔۔18، جون 2009ء

کراچی وحیدرآباد سے منتخب متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کراچی سمیت سندھ کے دیگر گیارہ بڑے شہروں میں گزشتہ روز سے بجلی کے طویل دورانیہ بریک ڈاؤن کیخلاف اپنے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے اور قومی اسمبلی کے اجلاس سے احتجاجاً علامتی واک آؤٹ کرتے ہوئے پورٹس اینڈ شپنگ کے وفاقی وزیر بابر خان غوری نے بجلی کے بحران پر پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہی تو ڈپٹی اسپیکر فیصل کریم کنڈی نے انہیں بولنے کی اجازت نہ دی جس پر ایم کیوایم کے اراکین قومی اسمبلی نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے علامتی واک آؤٹ کیا اور مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے بحران تحقیقات کروائی جائے اور بحران کا نوٹس لیا جائے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے کراچی سمیت سندھ بھر میں بجلی کی فراہمی میں غیر اعلانیہ تعطل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے سندھ خصوصاً کراچی کے عوام کیساتھ جاری ناانصافیوں کا تسلسل قرار دیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی سمیت سندھ بھر کے عوام کو بجلی کی فراہمی سے محروم رکھ کر انہیں ایم کیوایم کا ساتھ دینے اور ظلم وستم کیخلاف آواز اٹھانے کی سزا دی جارہی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بجلی کے تعطل کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور ذمہ دارعناصر کیخلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی سمیت سندھ کے شہروں حیدرآباد، جامشور، بدین، میرپورخاص، نوابشاہ، ٹنڈوالہیار، سانگھڑ، لاڑکانہ، گھوٹکی، ٹھٹھہ، دادو ودیگر شہروں میں بجلی تعطل نے شہری زندگی مفلوج کردی جبکہ صنعتی وتجارتی سرگرمیوں بھی بری شدید متاثر ہوئی ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جو عناصر بھی اس کے ذمہ دار ہیں ان کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب کراچی سمیت سندھ بھر کے شہری عوام موسم گرما میں بجلی کی عدم فراہمی سے شدید پریشان ہیں جبکہ دوسری جانب بجلی کے مسئلے پر اسمبلی کے اجلاس میں حق پرست نمائندوں کو آواز بھی نہیں اٹھانے دی جارہی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بجلی کا بحران سندھ کے عوام کے خلاف سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، پانی وبجلی کے وفاقی وزیر راجہ پرویز اشرف، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سندھ خصوصاً کراچی میں بجلی کے بریک ڈاؤن کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور ذمہ دار عناصر کیخلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

☆☆☆☆☆